وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَھَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ

بچوں کا تحفہ

حصہ ثانی

مرتب

حضرت مولانا اسماعیل احمد لولات کاپودروی دامت برکاتہم

ناشر

نورانی مکاتب

WWW. Noorani makatib.com

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم، أما بعد!

قال رسول الله ﷺ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهُ.

ناظرہ قرآن کو صحت کے ساتھ پڑھنے کے لیے تین امور بے حد ضروری ہیں:

① حروف شناسی (مفردات و مرکبات میں) ② اعراب کی پہچان اور اس کے مطابق کلمہ پڑھنا ③ علامات کی پہچان اور اس کے مطابق کلمہ پڑھنا ④ قواعد کی سمجھ اور اس کا استعمال۔

ان چاروں امور کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے قرآنی قاعدہ پڑھایا جاتا ہے، بچوں کا تحفہ حصۂ اول میں پہلے تین کام؛ یعنی حروف کی پہچان اور اعراب و علامات کی پہچان اور اس کے مطابق الفاظ کو پڑھانے کی مشق ہو چکی ہے، اب تیسرا کام؛ یعنی قواعد کی سمجھ اور اس کے استعمال کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے یہ قاعدہ ''بچوں کا تحفہ حصہ ثانی'' سے مدد لی جائے۔

لیکن ایک بات یاد رکھیں کہ جس بچے میں متحرک، منون، مجزوم، مشدد کلمات، نیز حروفِ مدہ و حرکاتِ مدہ کے مطابق کلمات پڑھنے کی صلاحیت نہ ہو اس کا حصۂ ثانی شروع نہ کیا جائے۔

خلاصۂ کلام: جب تک پہلے تین کام مکمل نہ ہوں چوتھا کام شروع نہ کیا جائے، پہلے تین کام میں کمی کے باوجود قواعد شروع کرنے سے بچہ صرف قواعد کی تعبیر رٹ لے گا اور قاعدہ کے الفاظ رٹے ہوئے پڑھ کر سنا دے گا اور قرآنِ پاک کی جماعت میں پہنچ کر یہ بچہ کمزور ہو جائے گا اور کمزوری کی تلافی کے لیے پھر کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنی ہوگی اور اگر کلمات پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو گئی؛ لیکن قاعدہ میں چوتھا کام؛ یعنی قواعد باقی رہ گئے تو قرآنِ پاک کی جماعت میں اس کی تلافی ہو جائے گی، وما ذٰلك على الله بعزيز.

(مولانا) اسماعیل احمد لولات (صاحب) کاپودروی

نون ساکن اور تنوین کا تعارف

بَن	بًا
بِن	بٍ
بُن	بٌ

تَن	تًا
تِن	تٍ
تُن	تٌ

مَن	مًا
مِن	مٍ
مُن	مٌ

نون ساکن اور تنوین کے چار قاعدے ہیں، ان چاروں قاعدوں کو سمجھانے سے پہلے تمہید کے طور پر چار امور بچوں کو خوب اچھی طرح سمجھائیں:

① نون ساکن اور تنوین کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے (صرف لکھنے اور ہجے میں فرق ہے، ادائیگی میں فرق نہیں ہے)۔

② نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے۔

③ ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر روکنے کو "غنہ" کہتے ہیں۔

④ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

نوٹ: ہر سبق میں نیچے دیے گئے سوالات کے طرز پر سوالات بنا کر بچوں سے جواب طلب کریں۔

سوالات

① نون ساکن کسے کہتے ہیں؟ ② تنوین کسے کہتے ہیں؟

③ نون ساکن اور تنوین میں کیا کیا فرق ہے؟

④ نون ساکن اور تنوین کی آواز کہاں جاتی ہے؟

⑤ غنہ کس کو کہتے ہیں؟ ⑥ غنہ کی مقدار کتنی ہے؟

اظہار کا بیان

اظہار کے بیان میں چار امور ہیں:

① حروفِ حلقی یاد کرائیں۔

② اظہار کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

محنت کا طریقہ

① حروفِ حلقی یاد کرائیں:

بورڈ پر حروفِ حلقی ''ء ہ، ع ح، غ خ'' لکھیں اور کسی بچے کے پاس یہ چھ حروف پڑھا کر بتائیں کہ: یہ چھ حروف حلق یعنی گلے سے ادا ہوتے ہیں؛ اس لیے ان کو ''حروفِ حلقی'' کہتے ہیں۔

② اظہار کا معنی اور علامات:

اظہار کا معنی ہے: ظاہر کرنا۔ بچوں کو یاد دلائیں کہ: تنوین اور نون ساکن کی آواز ناک میں جاتی ہے اور ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر روکنے کو غنہ کہتے ہیں؛ لیکن ان دونوں کی آواز ناک میں لے جا کر تھوڑی دیر روکے بغیر پڑھیں تو اس کو ''اظہار'' کہتے ہیں۔

اظہار کی دو علامتیں ہیں:

[۱] نون ساکن یا تنوین ہو۔

[۲] نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی کے حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں۔

نوٹ: تقابلی طریقہ سمجھنے کے لیے ’’بچوں کو پڑھانے کا طریقہ‘‘ یا نورانی مکاتب کی تدریب میں شامل ہوں۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد حروفِ حلقی کے چھ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا۔

قاعدہ کی تعبیر سوالات کے ذریعے زبانی یاد کرائی جائے۔

مثلاً بورڈ پر ’’عَنْ اَمْرِیْ‘‘ لکھ کر بچوں سے تین سوال کریں:

(۱) کیا ہوگا؟

جواب: اظہار ہوگا۔

(۲) کیوں ہوگا؟

جواب: نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی کے چھ حروف میں سے (ا) ہمزہ آیا۔

(۳) کیسے پڑھیں گے؟

جواب: ظاہر کر کے غنہ کے بغیر پڑھیں گے۔

نوٹ: قاعدے کی تعبیر زبانی یاد کرانے کے لیے یہی طریقہ ہر جگہ اپنایا جائے۔

اظہار کی مثالیں

نون ساکن کی مثالیں	
ء	عَنۡ اَمۡرِیۡ
ہ	وَمَنۡ ھُوَ
ع	مِنۡ عَلَقٍ
ح	وَمَنۡ حَوۡلَهٗ
غ	مِنۡ غِلٍّ
خ	مِنۡ خَیۡرٍ

تنوین کی مثالیں	
ء	عَیۡنٍ اٰنِیَۃٍ
ہ	سَلٰمٌ ھِیَ
ع	کُفَّارٍ عَنِیۡدٍ
ح	کِتٰبٌ حَکِیۡمٌ
غ	اَجۡرٌ غَیۡرُ
خ	ذَرَّۃٍ خَیۡرًا

نون ساکن کے اظہار کی مثالیں			
مِنۡ اَھۡلِ	لِمَنۡ خَشِیَ	فَلَا تَنۡهَرۡ	مَنۡ اَعۡطٰی
مِنۡ عَیۡنٍ	مَنۡ اُوۡتِیَ	مَنۡ خَافَ	مِنۡ اَیِّ
مِنۡ اَخِیۡهِ	وَلِاَنۡعَامِکُمۡ	مَنۡ اَذِنَ	مَنۡ خَفَّتۡ
مِنۡ اَلۡفٍ	مِنۡ ھَادٍ	مِنۡ خَوۡفٍ	یَنۡھٰی

تنوین کے اظہار کی مثالیں

وَلَيَالٍ عَشْرٍ	عَبْدًا اِذَا	رِزْقًا حَسَنًا	قَوْمٍ هَادٍ
قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ	نَارٌ حَامِيَةٌ	اَجْرًا حَسَنًا
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ	حَاسِدٍ اِذَا	غَاسِقٍ اِذَا	كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ
لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ	شَيْءٍ خَلَقَهٗ	عَطَآءً حِسَابًا	كُفُوًا اَحَدٌ

نون ساکن اور تنوین کے اظہار کی مثالیں

مَآءً حَمِيْمًا	عَنْ اٰلِهَتِنَا	مَقَامٍ اَمِيْنٍ	مِنْ عِنْدِنَا
طَرْفٍ خَفِيٍّ	عَلِيٌّ حَكِيْمٌ	فَمَنْ عَفَا	قَوْمًا عَالِيْنَ
عَنْهُمْ	حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ	حَظٍّ عَظِيْمٍ	مَنْ خَلَقَ
بِكَافٍ عَبْدَهٗ	حَرَمًا اٰمِنًا	مِنْ غَآئِبَةٍ	فَاِنْ عَصَوْتَ
مَنْ اَعْرَضَ	اِنْ اَجْرِيَ	نُوْرٌ عَلٰى	بُيُوْتٍ اَذِنَ
اَوَّابٌ حَفِيْظٌ	وَعْدًا حَسَنًا	لِبَعْضٍ عَدُوٌّ	مِنْ حَرَجٍ
اَجْرٌ عَظِيْمٌ	قَرْضًا حَسَنًا	مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ	مِنْ اَجَلٍ

ادغام کا بیان

ادغام کے بیان میں چار امور ہیں:

① حروفِ ادغام یاد کرائیں۔ ② ادغام کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔ ③ مشقِ امثلہ مع اقسام (تقابلی طریقے سے)۔ ④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

محنت کا طریقہ

① حروفِ ادغام یاد کرائیں:

بورڈ پر ادغام کے چھ حروف "ی، ر، م، ل، و، ن"، لکھیں اور کسی بچے کے پاس یہ چھ حروف پڑھا کر بتائیں کہ: یہ چھ ادغام کے حروف ہیں۔

② ادغام کا معنی اور علامات:

ادغام کے معنیٰ ہے: ملانا۔ ایک لفظ کو دوسرے لفظ میں ملا کر پڑھنے کو "ادغام" کہتے ہیں۔

ادغام کی ایک مثال بورڈ پر لکھیں، مثلاً: ﴿مَنْ یَّقُوْلُ﴾ اور بچوں کو سمجھائیں کہ: اس مثال میں "نون ساکن" کا ادغام "ی" میں ہوا ہے؛ اس لیے "نون ساکن" نہیں پڑھا جائے گا؛ اسی لیے ہجے کرتے وقت اس کا نام نہیں لیا جائے گا۔

﴿مَنْ یَّقُوْلُ﴾ کی ہجے کرائیں: م-ی زبر مَیَ، ی زبر یَ: مَیَّ، ق-و پیش قُوْ: مَنْ یَّقُوْ، ل پیش لُ: مَنْ یَّقُوْلُ۔

ادغام کی دو علامتیں ہیں: [۱] نون ساکن یا تنوین ہو۔ [۲] نون ساکن یا تنوین کے بعد ادغام کے چھ حروف میں سے کوئی ایک حرف ہو۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آنے والی مثالوں سے ادغام کا قاعدہ ذہن نشین کرانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں اور بچوں سے سوالات کریں کہ: کس حرف کا ادغام کس میں ہوا ہے؟

ادغام کے اقسام سمجھائیں:

ادغام کی دو قسمیں ہیں: (۱) ادغام مع الغنہ (۲) ادغام بلا غنہ۔

دو مثالیں لکھیں: ایک ادغام مع الغنہ کی اور ایک بلا غنہ کی، مثلاً: ﴿مَنۡ يَّقُوۡلُ﴾ اور ﴿مِنۡ رَّبِّكَ﴾ اور دونوں پڑھائیں اور فرق سمجھائیں کہ: دیکھو! پہلی مثال میں ادغام بھی ہوتا ہے اور غنہ بھی؛ اس لیے اس کو ''ادغام مع الغنہ'' کہا جاتا ہے اور دوسری مثال میں صرف ادغام ہوتا ہے، غنہ نہیں ہوتا؛ اس لیے اس کو ''ادغام بلا غنہ'' کہا جاتا ہے۔

ادغام مع الغنہ کب ہوگا؟

بچوں سے سوال کریں کہ: ادغام کے کتنے حروف ہیں؟

جواب طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ: چھ حروف میں سے چار حروف (ی، و، م، ن) میں ادغام مع الغنہ ہوگا اور باقی دو (ل، ر) میں ادغام بلا غنہ ہوگا۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ: نون ساکن یا تنوین کے بعد ادغام کے چھ حروف ''ی، ر، م، ل، و، ن'' میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کا ادغام آنے والے حرف میں ہوگا اور اس حرف پر ادغام کی نشانی (ّ) تشدید لگائی جاتی ہے۔

سمجھائیں کہ: تشدید ادغام کی نشانی ہے، اگر کسی جگہ تشدید نہ ہو اور ادغام کا قاعدہ پایا جائے تو آپ تشدید کے ساتھ؛ یعنی ادغام کر کے پڑھیں گے۔

مزید تفصیلات ''بچوں کو پڑھانے کا طریقہ'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

نون ساکن کا ادغام

مثالیں	حروفِ ادغام	ادغام کی تفصیل
مَنْ يَّقُوْلُ	ی	نون ساکن کا ادغام ''ی'' میں ہوا
مِنْ رَّبِّكَ	ر	نون ساکن کا ادغام ''ر'' میں ہوا
مِنْ مَّسَدٍ	م	نون ساکن کا ادغام ''م'' میں ہوا
مِنْ لَّدُنْهُ	ل	نون ساکن کا ادغام ''ل'' میں ہوا
مِنْ وَّلِيٍّ	و	نون ساکن کا ادغام ''و'' میں ہوا
مِنْ نُّوْرٍ	ن	نون ساکن کا ادغام ''ن'' میں ہوا

تنوین کا ادغام

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	ی	تنوین کا ادغام ''ی'' میں ہوا
زَبَدًا رَّابِيًا	ر	تنوین کا ادغام ''ر'' میں ہوا
رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ	م	تنوین کا ادغام ''م'' میں ہوا
رِزْقًا لَّكُمْ	ل	تنوین کا ادغام ''ل'' میں ہوا
اِلٰهًا وَّاحِدًا	و	تنوین کا ادغام ''و'' میں ہوا
نُوْرًا نَّهْدِيْ	ن	تنوین کا ادغام ''ن'' میں ہوا

ادغام مع الغنہ کی مثالیں

مِنْ مُّدَّكِرٍ	مِنْ نُّطْفَةٍ	عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ
فَمَنْ نَّكَثَ	بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا	مِنْ مَّسَدٍ
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ	فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ	مِنْ مَّطَرٍ
حَبًّا وَّنَبَاتًا	مِنْ وَّرَائِهِمْ	لَنْ يَّقْدِرَ
عِظَامًا نَّخِرَةً	يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	وَفَاكِهَةً وَّاَبًّا
لَهَبٍ وَّتَبَّ	عَيْنًا يَّشْرَبُ	سِرَاجًا وَّهَّاجًا

ادغام بلا غنہ کی مثالیں

مَنْ رَّحِمَ	اَنْ لَّنْ	اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا
لَعِبْرَةً لِّمَنْ	يَكُنْ لَّهٗ	وَيْلٌ لِّكُلِّ
لَئِنْ لَّمْ	مَتَاعًا لَّكُمْ	هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ
مِنْ رَّحِيْقٍ	يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ	قَسَمٌ لِّذِيْ
اَنْ لَّمْ يَرَهٗ	وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ	مَالًا لُّبَدًا

اخفا کا بیان

اخفا کے بیان میں چار امور ہیں: (۱) حروفِ اخفا نکلوائیں اور مجموعے زبانی کرائیں (۲) اخفا کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں (۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے) (۴) قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

(۱) حروفِ اخفا نکلوائیں اور مجموعے زبانی کرائیں:

بچوں کو سمجھائیں کہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد ''الف'' کبھی نہیں آتا، باقی ۲۸ / حروف آتے ہیں، ان میں سے چھ حروف اظہار کے اور چھ ادغام کے اور ''ب'' کے علاوہ باقی پندرہ حروف اخفا کے ہیں۔ پندرہ حروفِ اخفا کا مجموعہ یہ ہے:

ت	ث	ج	✲	د	ذ	ز	✲
س	ش	✲	ص	ض	✲	ط	ظ

ف	ق	ک

(۲) اخفا کا معنی اور علامات بتائیں:

اخفا کے معنیٰ ہے: چھپانا۔ نون ساکن اور تنوین کی آواز کو ناک میں چھپا کر پڑھنے کو ''اخفا'' کہتے ہیں، جیسے پنکھا کے ''ن'' میں اخفا ہوتا ہے۔

(۳) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں۔

(۴) قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد اخفا کے پندرہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو اخفا ہوگا۔

نون ساکن کے اخفا کی مثالیں					
ت	مَنْ تَابَ	ث	مِنْ ثَمَرَةٍ	ج	مَنْ جَاءَ
د	مَنْ دَخَلَهٗ	ذ	مِنْ ذَكَرٍ	ز	مَنْ زَكّٰهَا
س	مِنْ سَبِيْلٍ	ش	عَنْ شَيْءٍ	ص	وَلَمَنْ صَبَرَ
ض	مِنْ ضَرِيْعٍ	ط	مِنْ طِيْنٍ	ظ	مِنْ ظَهِيْرٍ
ف	مَنْ فِيْهِنَّ	ق	عَنْ قَوْلِكَ	ك	اِنْ كَانَ
تنوین کے اخفا کی مثالیں					
ت	شَجَرَةً تَخْرُجُ	ث	سَحَابًا ثِقَالًا	ج	ظَلُوْمًا جَهُوْلًا
د	بَخْسٍ دَرَاهِمَ	ذ	قَرِيْبًا ذَاقُوْا	ز	صَعِيْدًا زَلَقًا
س	قَوْلًا سَدِيْدًا	ش	غِلَاظٌ شِدَادٌ	ص	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ
ض	قُوَّةٍ ضُعْفًا	ط	لَيْلًا طَوِيْلًا	ظ	ظِلًّا ظَلِيْلًا
ف	شِدَادًا فَجَاسُوْا	ق	ثَمَنًا قَلِيْلًا	ك	خِطْأً كَبِيْرًا

ایک کلمہ میں اخفا کی مثالیں

اَنْجَيْنَا	اَنْكَاثًا	كُنْتُمْ	يُنْفَخُ	اَنْشَرَهٗ
اِنْتَهُوْا	مَنْفُوْشِ	عَنْكُمْ	اَنْتُمَا	اَنْقَضَ
مَنْشُوْرًا	اَنْدَادًا	فَانْظُرْ	ضَنْكًا	تُنْجِيْ
اُنْثٰى	قِنْطَارًا	اَنْذِرْ	فَاَنْتَ	اُنْصُرْنَا
مُنْذِرِيْنَ	تَنْزِيْلٌ	وَتَنْزِعُ	يُنْظَرُوْنَ	مَنْضُوْدٍ
مَنْصُوْرُوْنَ	اِنْسَانٌ	تُنْسٰى	مِنْسَاَتَهٗ	مُنْكِرُوْنَ
اَنْزَلْنَا	بِمُنْشَرِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ	مُنْقَلِبُوْنَ	يَنْقَلِبُ
اُنْقُصْ	اَنْفِقُوْا	تُنْذِرْهُمْ	عِنْدَكَ	مِنْكُمْ

دو کلموں میں اخفا کی مثالیں

مَنْ طَغٰى	مِنْ شَيْءٍ	يَتِيْمًا فَاٰوٰى	مِنْ شَرِّ
كُتُبٌ قَيِّمَةٌ	مَنْ ثَقُلَتْ	حُبًّا جَمًّا	مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً
فَلَنْ تَجِدَ	عَنْ صَلَاتِهِمْ	مِنْ جُوْعٍ	نَارًا ذَاتَ
بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ	ذَرَّةٍ شَرًّا	وَكَاْسًا دِهَاقًا	مِنْ دِيْنِكُمْ

اقلاب کابیان

اقلاب کے بیان میں چار امور ہیں:

① حرفِ اقلاب بتائیں ② اقلاب کے معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں ③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے) ④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

① حرفِ اقلاب بتائیں:

بورڈ پر حرفِ اقلاب ''ب'' لکھ کر بچوں کو بتلائیں کہ اقلاب صرف اسی ایک حرف میں ہوتا ہے۔

② اقلاب کے معنی اور علامات بتائیں:

اقلاب کے معنی ہے: بدلنا۔ بچوں کو سمجھائیں کہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ب'' آئے تو اس کو ''م'' سے بدل کر پڑھتے ہیں، اس کے لیے ایک چھوٹی سی ''م'' بھی لکھی جاتی ہے، یہ اقلاب کی ایک زائد نشانی ہے؛ لیکن کسی جگہ نون ساکن یا تنوین کے بعد ''ب'' ہو اور وہاں اقلاب کی نشانی ''م'' چھوٹی میم لکھی ہوئی نہ ہو تو بھی آپ اقلاب کریں گے؛ یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم سے بدل کر پڑھیں گے، چھوٹی میم تو قاعدہ نہ جاننے والوں کے لیے لکھی جاتی ہے؛ تاکہ نشانی دیکھ کر وہ اقلاب کرلیں۔

③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں۔

④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ: نون ساکن اور تنوین کے بعد ''ب'' آئے تو اقلاب ہوگا۔

نوٹ: امتحان ہی کی غرض سے بعض مثالوں میں قصداً چھوٹی سی ''م'' لکھی نہیں گئی۔

نون ساکن کا اقلاب

اِذْ نُبْعَثَ	بِذَنْۢبِهِمْ	مَنْۢ بَخِلَ	مِنْۢ بَيْنِ
مِنْۢ بَعْدِ	بِاَيِّ ذَنْۢبٍ	مِنْۢ بَاْسِكُمْ	مَنْۢ بِيَدِهٖ
مِنْۢ بَنِيْ	لَيُنْۢبَذَنَّ	اَنْۢبَتَتْ	سُنْۢبُلَةٍ
فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ	لَا يَنْۢبَغِيْ	يَنْۢبُوْعًا	اَنْۢبِئُوْنِيْ

تنوین کا اقلاب

حِلٌّۢ بِهٰذَا	عَمَلًاۢ بِمَا	عَلِيْمٌۢ بِمَا
كِرَامٍۢ بَرَرَةٍ	بُشْرًاۢ بَيْنَ	خَبِيْرٌۢ بِمَا
لَنَسْفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ	رَسُوْلٌۢ بِمَا	سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا
يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ	اَحْلَامٍۢ بَلْ	جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ
كَافِرٍۢ بِهٖ	زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ	مُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ
صُمٌّۢ بُكْمٌ	اَمَدًاۢ بَعِيْدًا	عَوَانٌۢ بَيْنَ

میم ساکن کا بیان

میم کا مخرج: میم دونوں ہونٹوں کے ملنے سے ادا ہوتی ہے اور ہونٹ کو عربی میں ''شَفَۃٌ'' کہتے ہیں؛ اس لیے یہاں ادغام کو ''ادغامِ شفوی'' اور اخفاء کو ''اخفائے شفوی'' اور اظہار کو ''اظہارِ شفوی'' کہا جاتا ہے۔

میم ساکن کے تین قواعد ہیں: (۱) اخفائے شفوی (۲) ادغامِ شفوی (۳) اظہارِ شفوی۔

تنبیہ: نون ساکن کے قواعد الگ الگ بیان میں پڑھائے گئے، اب بچوں میں کافی سمجھ پیدا ہوچکی ہے؛ اس لیے میم ساکن کے تین قواعد ایک ہی بیان میں ایک کے بعد ایک مثالوں کے ذریعے سمجھائیں۔

وضاحت: بچوں کو سمجھائیں کہ کسی بھی ساکن حرف کے بعد الف نہیں آتا؛ اس لیے میم ساکن کے بعد بھی ۲۹/حروف میں سے الف نہیں آتا، باقی ۲۸/حروف آتے ہیں، ۲۸/حروف کے تین حصے ہیں: (۱) میم ساکن کے بعد ''ب''۔ (۲) میم ساکن کے بعد ''م''۔ (۳) میم ساکن کے بعد ''ب'' اور ''م'' کے علاوہ باقی ۲۶/حروف میں سے کوئی حرف آئے۔

امور

اخفائے شفوی	ادغامِ شفوی	اظہارِ شفوی
(۱) اخفائے شفوی کی علامات بتائیں	(۱) ادغامِ شفوی کی علامات بتائیں	(۱) اظہارِ شفوی کی علامات بتائیں
(۲) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)	(۲) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)	(۲) مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)
(۳) قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	(۳) قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	(۳) قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں

① اخفا، ادغام اور اظہارِ شفوی کی علامات بتائیں:

۰	میم ساکن کے بعد	ا	کبھی نہیں آئے گا
۱	میم ساکن کے بعد	ب	اخفائے شفوی
۲	میم ساکن کے بعد	م	ادغامِ شفوی
۳	میم ساکن کے بعد	’’ب‘‘ اور ’’م‘‘ کے علاوہ ۲۶/حروف	اظہارِ شفوی

یہ کل تین حالتیں ہیں اور تین قواعد ہیں، بچوں سے کہیں کہ: ہم آج ایک قاعدہ سمجھیں گے، پھر تینوں قواعد ایک کے بعد ایک مثالوں کے ذریعہ سمجھائیں۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

اخفائے شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد ’’ب‘‘ آئے تو میم ساکن میں اخفائے شفوی ہوگا، جیسے: لَهُمْ بِهٖ.

ادغامِ شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد ’’م‘‘ آئے تو میم ساکن کا ادغامِ شفوی ہوگا، جیسے: لَهُمْ مَّا.

اظہارِ شفوی کا قاعدہ: میم ساکن کے بعد ’’ب‘‘ اور ’’م‘‘ کے علاوہ باقی ۲۶/حروف میں سے کوئی حرف آئے تو میم ساکن میں اظہارِ شفوی ہوگا۔

اخفائے شفوی کی مثالیں

رَبَّهُمْ بِهِمْ	فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	بَعْضُكُمْ بَعْضًا
كُنْتُمْ بِهٖ	هُمْ بِرَبِّهِمْ	تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً	فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

ادغامِ شفوی کی مثالیں

مِنْهُمْ مَّعَكَ	يَلُوْنَكُمْ مِّنَ	بِظُلْمِهِمْ مَّا
اَطْعَمَهُمْ مِّنْ	وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ	اِنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ
اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ	قُلُوْبِهِمْ مَّا	اَنْتُمْ مِّنْهُمْ

اظہارِ شفوی کی مثالیں

لَمْ يَلِدْ	وَلَمْ يُوْلَدْ	اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
لَكُمْ دِيْنُكُمْ	اَلَمْ يَعْلَمْ	اَلَمْ يَجِدْكَ
اِلٰهُكُمْ لَوَاحِدٌ	لَمْ يَتُوْبُوْا	اَلَمْ نَشْرَحْ

نوٹ: مثالیں حل کرائیں، جاری قاعدہ کے علاوہ دیگر قواعد کا اجرا ضرور کرائیں۔

مد کا بیان

مد کے بیان کے امور:

مدِ متصل	مدِ منفصل	مدِ لازم
① مدِ متصل کی علامات بتائیں	① مدِ منفصل کی علامات بتائیں	① مدِ لازم کی علامات بتائیں
② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ سے)	② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ سے)	② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ سے)
③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں

① مدِ متصل، مدِ منفصل اور مدِ لازم کی علامات:

بچوں سے سوالات کریں کہ: حروفِ مدہ اور حرکاتِ مدہ کتنے ہیں؟ ان میں کتنا مد ہوتا ہے؟

جوابات طلب کرنے کے بعد بتائیں کہ: آپ کو معلوم ہے کہ حروفِ مدہ اور حرکاتِ مدہ میں ایک الف مد ہوتا ہے؛ لیکن ایک الف سے زائد مد کرنا ہو تو اس کی چار صورتیں ہیں جس کا نقشہ بنا کر یہ امور سمجھائیں:

حروفِ مدہ	حرکاتِ مدہ	صورتیں	تفصیلات
جَا أَ	جٰ أَ	ہمزہ الف کی شکل میں	تین الف مد ہوگا
جَاءَ	جٰ ءَ	ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں	تین الف مد ہوگا
كَافْ	كٰ فْ	حرفِ مد کے بعد جزم ہو	پانچ الف مد ہوگا
صَآفَّ	صٰ فَّ	حرفِ مد کے بعد تشدید ہو	پانچ الف مد ہوگا

مد کی صورتیں سمجھا کر اب مد کے اقسام، نام اور ادائیگی بتائیں۔

مد کی تین قسمیں ہیں: (۱) مدِ متصل (۲) مدِ منفصل (۳) مدِ لازم۔

(۱) بتائیں کہ: جب حرفِ مد کے بعد ہمزہ عین کے سرے کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ حرفِ مد اور ہمزہ ایک ہی کلمے میں ہیں، یہ مدِ متصل کی علامت ہے۔

(۲) اور جب حرفِ مد کے بعد ہمزہ الف کی شکل میں ہو تو سمجھو کہ حرفِ مد اور ہمزہ الگ الگ کلمے میں ہیں، یہ مدِ منفصل کی علامت ہے۔

(۳) جب حرفِ مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو یہ مدِ لازم کی علامت ہے۔

② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے):

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں قاعدہ سمجھانے کے ساتھ ادائیگی درست کرائیں۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ:

مدِ متصل: حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِ متصل ہوگا، مدِ متصل میں تین الف مد ہوگا۔

مدِ منفصل: حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِ منفصل ہوگا، مدِ منفصل میں تین الف مد ہوگا۔

مدِ لازم: حرفِ مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مدِ لازم ہوگا، مدِ لازم میں پانچ الف مد ہوگا۔

نوٹ (۱): مدِ لازم کی چار قسمیں ہیں، جس کی پوری تفصیل ”بچوں کو پڑھانے کا طریقہ“ میں ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ (۲): مدِ عارض وقفی کو وقف کے بیان کے مرحلوں میں ذکر کیا گیا ہے۔

مدِ متصل کی مثالیں

عَطَآءً	سَآئِلٌ	جَآءَتْ	مَآءَهَا	سَمَآءً
طَآئِفَةٌ	عَآئِلًا	اَحِبَّآؤُهٗ	مِرَآءً	ضِيَآءً
فُقَرَآءُ	يَشَآءُ	رُحَمَآءُ	عِشَآءً	سِيُئَتْ
قُرُوْٓءٍ	حَدَآئِقَ	اِبْتِغَآءَ	حُنَفَآءَ	سَوَآءٌ

مدِ منفصل کی مثالیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ	قَالُوْٓا اِنَّ	اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ	كَلَّآ اِنَّهَا
رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ	وَمَآ اُرْسِلُوْا	اِنَّمَآ اَنْتَ
مَآ اَعْبُدُ	فِيْهَآ اَبَدًا	فَلَآ اُقْسِمُ	اِنَّآ اَنْزَلْنَا
كَلَّآ اِنَّهُمْ	فِيْٓ اَهْلِهٖ	وَمَآ اَدْرٰكَ	مَآ اَغْنٰى
اِلٰٓى اَنْ	وَلَهٗٓ اَسْلَمَ	رَسُوْلَهٗٓ اَحَقُّ	بِهٖٓ اَزْرِيْ
يٰٓاَيُّهَا	اِنَّهٗٓ اَهْلَكَ	مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ	وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ

مدِلازم کی مثالیں				
خَآصَّةً	كَآفَّةً	مُضَآرٍّ	اَلْحَآقَّةُ	لَرَآدُّكَ
يَتَمَآسَّا	لَضَآلُّوْنَ	حَآجُّوْكَ	ظَآنِّيْنَ	حَآفِّيْنَ
صُفّٰتٍ	دَآبَّةٍ	صَوَآفَّ	رَآدُّوْهُ	طَآمَّةُ
ضَآلًّا	جَآنٌّ	وَحَآجَّهٗ	ضَآلِّيْنَ	يُوَآدُّوْنَ
تُشَآقُّوْنَ	يُحَآجُّوْنَ	تَاْمُرُوْنِّيْ	❁❁❁	اٰلْئٰنَ

فائدہ: (هٰٓؤُلَآءِ) میں ''ھا'' حرکتِ مدہ ہے اور اس کے بعد (ؤُلَآءِ) دوسرا کلمہ ہے، حرکتِ مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہے؛ اس لیے مدِ منفصل ہوگا، میرے ناقص علم کے مطابق قرآنِ کریم میں یہی ایک جگہ ہے جہاں مدِ منفصل میں ہمزہ الف کی شکل میں نہیں ہے۔ (ؤُلَآءِ) میں مدِ متصل ہوگا؛ یعنی هٰٓؤُلَآءِ میں دو مد ہیں: پہلا مدِ منفصل اور دوسرا مدِ متصل۔

یہ بات اچھی طرح بچوں کو ذہن نشین کرادیں۔

''را'' کا بیان

''را'' کے بیان میں تین امور ہیں:

① پُر اور باریک کی علامات بتائیں۔

② مشقِ امثلہ مع صحت۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

① پُر اور باریک کی علامات:

''را'' کی کل ۲۰/ حالتیں ہم نے قاعدہ میں ذکر کی ہیں:

(۱) ''را'' متحرکہ کی تین حالتیں۔

(۲) ''را'' منونہ کی تین حالتیں۔

(۳) ''را'' مشددہ کی تین حالتیں۔

(۴) ''را'' ساکنہ کی دس حالتیں۔

(۵) ''را'' کھڑا زبر کی ایک حالت۔

② مشقِ امثلہ مع صحت:

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں ادائیگی درست کرائیں۔

③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:

قاعدہ: ''ر'' صرف چار صورتوں میں باریک ہوگی:

(۱) رامکسورہ: چاہے ایک زیر ہو، دوزیر یا کھڑی زیر ہو، مشدد ہو یا غیر مشدد۔

(۲) ''ر'' ساکن سے پہلے زیر اصلی اسی کلمے میں ہو اور اس کے بعد کوئی پُر حرف اسی کلمے میں نہ ہو۔ (۳) ''ر'' ساکن سے پہلے ساکن اور اس سے پہلے زیر۔

(۴) ''ر'' ساکن سے پہلے ''ی'' ساکن ہو (یاد رہے کہ حالت نمبر تین اور چار صرف وقف کی صورت میں ہوگی)۔

"را" پر زبر ("را" پُر ہو گی)

زَجۡرَةٌ	بُكۡرَةً	اِغۡتَرَفَ	ذِرَاعَيۡهِ	تَرَاضَوۡا
تَرَبَّصُوۡا	قَرَاطِيۡسَ	اِسۡتَكۡبَرَ	رَاۡفَةً	عَرَبِيًّا

"را" پر پیش ("را" پُر ہو گی)

يُمَارُوۡنَ	وَيُكَفِّرُ	يُدَبِّرُ	مَعۡرُوۡفٌ	اُحۡصِرُوۡا
رُفِعَتۡ	يَخۡرُجُ	يَتَفَجَّرُ	يُسَيِّرُكُمۡ	فَيَنۡظُرُوۡا

"را" کے نیچے زیر ("را" باریک ہو گی)

قَرِيۡبًا	اُغۡرِقُوۡا	مَحَارِيۡبَ	اُشۡرِبُوۡا	اٰكۡرِمِىۡ
اَمۡرِهِمۡ	يَجۡرِىۡ	عِفۡرِيۡتٌ	رِسٰلٰتِ	عَبۡقَرِيٍّ

"را" پر دو زبر ("را" پُر ہو گی)

نُوۡرًا	يُسۡرًا	وَسُرُرًا	مَسۡرُوۡرًا	سَعِيۡرًا
ثُبُوۡرًا	يَسِيۡرًا	بَصِيۡرًا	عَاقِرًا	جَبَّارًا

"را" پر دو پیش ("را" پُر ہو گی)

خَبِيۡرٌ	خَيۡرٌ	نَارٌ	فَخُوۡرٌ	بَشِيۡرٌ
نَذِيۡرٌ	كَبِيۡرٌ	قَدِيۡرٌ	شَاكِرٌ	بَصِيۡرٌ

”را“ کے نیچے دو زیر (”را“ باریک ہوگی)				
شَهْرٍ	نَذِيْرٍ	خَمْرٍ	لِبَشَرٍ	صَبَّارٍ
ظَهِيْرٍ	نَاصِرٍ	مُعَمَّرٍ	قُدُوْرٍ	شَكُوْرٍ

”را“ پر کھڑا زبر (”را“ پُر ہوگی)				
يَرٰى	ثَمَرٰتِ	ذِكْرٰهَا	فَالْمُغِيْرٰتِ	لِلْيُسْرٰى
اَدْرٰكَ	لِلْعُسْرٰى	حَسَرٰتٍ	يُسْرٰى	يَتَوَارٰى

”را“ مشدد پر زبر (”را“ پُر ہوگی)				
ذَرَّةٍ	مِنْ رَّبِّكَ	وَغَرَّكُمْ	مُمَرَّدٌ	تَبَرَّاَ
كَرَّةٌ	فَتَفَرَّقَ	مَا فَرَّطْنَا	مُكَرَّمَةٍ	حَرًّا

”را“ مشدد پر پیش (”را“ پُر ہوگی)				
اَلْبِرُّ	فَفِرُّوْا	اَسَرُّوْا	مُسْتَمِرٌّ	مَرُّوْا
يَجُرُّهٗ	تُسِرُّوْنَ	تَبَرُّوْهُمْ	مُسْتَقَرٌّ	تَقْشَعِرُّ

”را“ مشدد کے نیچے زیر (”را“ باریک ہوگی)				
فَشَرِّدْ	تُحَرِّمُ	ذُرِّيَّةً	دُرِّيٌّ	تُقَرِّبُكُمْ
بِضُرٍّ	وَقَرِّىْ	مِنْ شَرِّ	مِنْ رِّجْزٍ	مِنْ رِّزْقٍ

”را“ ساکن سے پہلے زبر (”را“ پُر ہوگی)

بِالْمَرْحَمَةِ	تَرْمِيهِمْ	مَرْفُوعَةٍ	مَرْقُومٌ	وَمَرْعٰهَا
وَدَمَّرْنَا	تَرْهَقُهَا	فَلَاتَقْهَرْ	فَلَاتَنْهَرْ	مَرْضِيَّةً

”را“ ساکن سے پہلے پیش (”را“ پُر ہوگی)

بُرْهَانٌ	تُرْجَعُ	اُرْكُضْ	اُرْسِلَ	يُرْجَعُ
بَصُرْتُ	وَاذْكُرْ	اُرْسِلُوْا	زُرْتُمْ	فَلْيَنْظُرْ

”را“ ساکن سے پہلے زیر (”را“ باریک ہوگی)

وِرْدًا	اِسْتَغْفِرْ	اَبْصِرْ	شِرْكٍ	مِرْيَةٍ
مُنْهَمِرْ	اَنْذِرْهُمْ	فَذَكِّرْ	فِرْعَوْنَ	فَبَشِّرْهُ

”را“ سے پہلے ”یا“ ساکن (”را“ باریک ہوگی)

ضَيْرٌ	قَدِيْرٌ	خَبِيْرٌ	خَيْرٌ	بَصِيْرٌ
يَسِيْرٌ	بَعِيْرٌ	بِغَيْرٌ	بَشِيْرٌ	كَبِيْرٌ

”را“ کے بعض قواعد اور اس کی مثالیں اس قاعدہ میں ذکر نہیں کی ہے، بچے قرآنِ پاک کی جماعت میں ان شاء اللہ! یہ قواعد سمجھ لیں گے۔

الف لام قمری و شمسی

''الف لام قمری و شمسی'' کے بیان میں تین امور ہیں:

(۱) الف لام قمری اور شمسی کی علامات بتائیں۔ (۲) ہجے کا طریقہ سکھائیں۔

(۳) مشقِ امثلہ مع صحت۔ نوٹ: قاعدے کی تعبیر زبانی یاد نہ کرائیں۔

(۱) الف لام قمری کی علامت:

لام پر جزم ہو تو یہ الف لام قمری کی علامت ہے، الف لام قمری میں الف نہیں پڑھا جائے گا، لام پڑھا جائے گا۔

الف لام شمسی کی علامت:

لام پر جزم نہ ہو تو یہ الف لام شمسی کی علامت ہے، اور الف لام شمسی میں لام بھی نہیں پڑھا جائے گا۔

بچوں کو حروفِ قمری اور شمسی یاد کرانے کی ضرورت نہیں ہے، صرف الف لام پڑھنے کا طریقہ سکھا دیں، مثالوں میں اس کی خوب مشق کرائیں (اللہ پاک آپ کی مدد فرمائیں) آمین۔

(۲) ہجے کا طریقہ سکھائیں:

وَالْقَمَرَ: و-ل زبر: وَلْ، ق زبر: قَ، وَلْقَ، م زبر: مَ: وَالْقَمَ، ر زبر: رَ: وَالْقَمَرَ.

وَالشَّمْسِ: و-ش زبر: وَشْ، ش-م زبر: شَمْ، وَشَّمْ، س زیر: سِ، وَالشَّمْسِ.

(۳) مشقِ امثلہ مع صحت:

آگے ذکر کی گئی مثالوں میں ادائیگی درست کرائیں۔

الف لام قمری		
وَالْاَنْفُسِ	وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	فِي الْاَرْضِ
وَالْهُدٰى	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
مِنَ الْجِنِّ	وَالْفُرْقَانَ	وَهُوَ الْوَاحِدُ
وَهُوَ الْعَلِيُّ	اِذِ الْقُلُوْبُ	فِى الْخِصَامِ
فِي الْفُلْكِ	اِنَّمَا الْغَيْبُ	مِنَ الْاِنْسِ
الف لام شمسی		
وَلَا الضَّآلِّيْنَ	غَافِرِ الذَّنْبِ	قَابِلِ التَّوْبِ
بِالصِّدْقِ	عِلْمُ السَّاعَةِ	عَلَى اللَّيْلِ
وَالسَّلَامُ	اِلَى النَّارِ	وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
اَذَقْنَا النَّاسَ	وَالطَّاغُوْتِ	سَبِيْلَ الرَّشَادِ
جَعَلَ الشَّمْسَ	وَالشَّهَادَةِ	فِي الصَّدَقَاتِ

لفظ ''اللہ'' کا لام

لفظ ''اللہ'' کے لام کی تین حالتیں ہیں:

(۱) اس سے پہلے زبر ہوگا (۲) پیش ہوگا (۳) زیر ہوگا۔

لفظ ''اللہ'' کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ ''اللہ'' کا لام پُر ہوگا اور زیر ہو تو باریک پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: لفظ ''اللہ'' کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ ''اللہ'' کا لام پُر ہوگا۔

قاعدہ: لفظ ''اللہ'' کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ ''اللہ'' کا لام باریک ہوگا۔

لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر	لفظ اللہ کے لام سے پہلے پیش	لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر
اِنَّ اللّٰہَ	حِزْبُ اللّٰہِ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ	اَطِیْعُوا اللّٰہَ	یَرْفَعِ اللّٰہُ
خَلَقَ اللّٰہُ	حُدُوْدُ اللّٰہِ	سَبِیْلِ اللّٰہِ

وقف کا بیان

وقف کے بیان میں تین امور ہیں: ① وقف کا معنیٰ اور علامت بتائیں ② مشقِ امثلہ ترتیبِ تلافی کے طریقے پر۔ ③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

① **وقف کے معنیٰ:** کلمہ کے آخر پر سانس توڑ کر تھوڑی دیر ٹھہرنا۔ بچوں کی آسانی کے لیے اس کو ہم آیت کرنا کہتے ہیں، آیت کی اصلی علامت "○" گول دائرہ ہے۔ اگر بیچ میں ٹھہر جائے تو پیچھے سے لوٹا کر پڑھتے ہیں، اس کو "اِعَادَہ" کہتے ہیں۔

② **مشقِ امثلہ ترتیبِ تلافی کے طریقے پر:**

نوٹ: ترتیبِ تلافی کی تفصیل "بچوں کو پڑھانے کا طریقہ" میں دیکھ لیں یا نورانی مکاتب کی تدریب سے سیکھ لیں۔

③ **قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں:**

وقف کے بیان میں مشقِ امثلہ اور قاعدے کی تعبیر چھ مرحلوں میں خوب اچھی طرح سے سمجھائیں۔

وقف کے بیان کے چھ مرحلے:

① **پہلا مرحلہ:** زبر، زیر، پیش اور دو زیر و دو پیش اور کھڑی زیر اور الٹا پیش پر آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں اس کو "آیت کرنا" کہتے ہیں۔

بلیک بورڈ پر ایک نقشہ بنائیں:

زبر	زیر	پیش	دو زیر	دو پیش	کھڑا زیر	الٹا پیش
اَبَ	اَبِ	اَبُ	اَبٍ	اَبٌ	اَبٖ	اَبٗ

سمجھائیں کہ: ان سات جگہوں پر آیت کرنا ہو تو دو کام کریں گے:

(۱) آخری حرف پر جزم دیں۔

(۲) سانس توڑ کر ٹھہریں۔

بتائیں کہ: تنوین میں سے دو زبر کی تنوین اور حرکاتِ مدہ میں سے کھڑا زبر پر آیت کا طریقہ ہم آگے پڑھیں گے۔

② دوسرا مرحلہ: بچوں کو سمجھائیں کہ: دو زبر کے ساتھ الف لکھا جاتا ہے، پڑھا نہیں جاتا؛ لیکن جب دو زبر پر آیت کریں گے تو ایک زبر نکال کر ایک زبر کے ساتھ الف پڑھیں گے، مثالوں سے قاعدہ خوب اچھی طرح سمجھائیں۔

③ تیسرا مرحلہ: بچوں کو سمجھائیں کہ: گول ''ۃ'' پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکنہ بنا دیں؛ چاہے اس پر زبر، زیر اور پیش کی حرکت ہو یا تنوین، بہت سے بچے ''ۃ'' پر جب دو زبر ہو تو اگلے قاعدہ کے مطابق ایک زبر کے ساتھ الف پڑھتے ہیں؛ اس لیے مثالوں سے سمجھائیں کہ دو زبر کے ساتھ الف اس وقت پڑھیں گے جب کہ دو زبر گول ''ۃ'' پر نہ ہو، گول ''ۃ'' تو ہمیشہ ہائے ساکنہ بن جائے گی۔

④ چوتھا مرحلہ: جزم اور کھڑا زبر والے حرف پر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ کرنا نہیں ہے، صرف سانس توڑ دینے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا۔

⑤ پانچواں مرحلہ: مدِ عارض وقفی کا قاعدہ سمجھانا نہ ہو تو صرف اتنی بات سمجھا دیں کہ وقف والے حرف سے پہلے مد ہو تو تین الف مد ہو گا جیسے: مَا فِي الصُّدُوْرِ ○

قاعدہ: حرفِ مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے؛ اس لیے مدِ عارض وقفی ہو گا۔

مدِ عارض وقفی میں تین الف کے برابر مد ہو گا۔

وقف والے حرف سے پہلے حرفِ لین ہو تو تین الف مد کر سکتے ہیں، مد کرنا ضروری نہیں ہے۔

قاعدہ: حرفِ لین کے بعد سکون وقف کی وجہ سے آیا ہے؛ اس لیے مدِ لین عارض وقفی ہوگا۔

مدِ لین عارض وقفی میں تین الف کے برابر مد کر سکتے ہیں۔

٦ چھٹا مرحلہ: مشدد حرف پر وقف،

وقف کی وجہ سے آخری حرف کو ساکن بھی کرنا ہے اور تشدید کی وجہ سے آخری حرف ادا کرتے وقت دو حرف کی دیر لگے اس کا بھی خیال رکھنا ہے، مثلاً: ''يَوْمَئِذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ'' میں ''عَدُوْ'' پڑھنا بھی غلط ہے اور ''عَدُوْوُ'' پڑھنا بھی غلط ہے؛ بلکہ ''عَدُوْوْ'' پڑھیں گے۔ اس کا تعلق مشق سے ہے؛ اس لیے خوب اچھی طرح مشق کرائیں۔

نوٹ: وقف کے علاوہ دیگر قواعد کا بھی اجرا کرائیں۔

وقف کا پہلا مرحلہ

زبر پر آیت

مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ○	وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○
حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ○	اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ○

زیر پر آیت

وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ○	حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ○
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ○	قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○
مَلِكِ النَّاسِ ○	اِلٰهِ النَّاسِ ○

پیش پر آیت

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○	اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ○
وَخَسَفَ الۡقَمَرُ ○	وَلَآ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَآ اَعۡبُدُ ○
اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○	اِقۡرَاۡ وَرَبُّكَ الۡاَكۡرَمُ ○

دو زیر پر آیت

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ○	خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ○
لَتَرۡكَبُنَّ طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ○	فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ○

دو پیش پر آیت

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○	اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○
اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ○	وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

کھڑی زیر پر آیت

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط	وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ط
لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ج	وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج

الٹا پیش پر آیت

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○	مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○
ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ○	فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ○

وقف کا دوسرا مرحلہ

دو زبر پر آیت کا طریقہ

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ○	حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ○
وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ○	جَزَآءً وِّفَاقًا ○
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ○	خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ○
فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ○	وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ○

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○	وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ○
وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ○	وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ○	اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ○

وقف کا تیسرا مرحلہ

گول "ۃ" پر آیت کا طریقہ

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ○	اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○
فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ○	تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ○
نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ○	وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْقَارِعَةُ ○
ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ○	اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ○
فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ○	كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ○

وقف کا چوتھا مرحلہ

ساکن حرف پر آیت

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○	لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○
لِيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○	فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○

الف مدہ پر آیت

وَالْجِبَالَ اَرْسٰهَا ○	وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ○
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنٰهَا ○	قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ○

کھڑا زبر پر آیت

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○	لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ○
فَحَشَرَ فَنَادٰى ○	ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ○

وقف کا پانچواں مرحلہ

(وقف والے حرف سے پہلے حروفِ مدہ یا لین ہو)

وقف والے حرف سے پہلے الف مدہ

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ○	لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ○	اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○

وقف والے حرف سے پہلے واو مدہ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ○	اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○
لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○	وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○

وقف والے حرف سے پہلے "ی" مدہ

اِنۡ ھٰذَآ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ○	فَقَالَ اِنِّیۡ سَقِیۡمٌ ○
بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ ○	اِذۡ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلۡبٍ سَلِیۡمٍ ○

وقف والے حرف سے پہلے واوِ لین

وَّاٰمَنَھُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ○	لَا ظُلۡمَ الۡیَوۡمَ ج
مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ط	لِمَنِ الۡمُلۡكُ الۡیَوۡمَ ط

وقف والے حرف سے پہلے یائے لین

لِاِیۡلٰفِ قُرَیۡشٍ ○	رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّیۡفِ ○
فَلۡیَعۡبُدُوۡا رَبَّ ھٰذَا الۡبَیۡتِ ○	لَا یَخۡفٰی عَلَی اللّٰهِ مِنۡھُمۡ شَیۡءٌ ط

وقف کا چھٹا مرحلہ

تشدید پر آیت کا طریقہ

اِنۡسٌ قَبۡلَھُمۡ وَلَا جَآنٌّ ○	فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ○
یَوۡمَئِذٍۭ بَعۡضُھُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ○	وَاسۡجُدُوۡا لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَھُنَّ ○

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیۡمٌ ○

حصۂ ثانی کے امور ایک نظر میں

نون ساکن اور تنوین کے امور

① نون ساکن اور تنوین کی آواز ایک جیسی ہوتی ہے
② نون ساکن اور تنوین کے ادا کرتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے۔
③ ناک میں آواز لے جا کر تھوڑی دیر روکنے کو ''غنہ'' کہتے ہیں۔
④ غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے۔

اظہار کے امور	ادغام کے امور
① حروفِ حلقی یاد کرائیں۔	① حروفِ ادغام یاد کرائیں۔
② اظہار کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔	② ادغام کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔
③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔	③ مشقِ امثلہ مع اقسام (تقابلی طریقے سے)۔
④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔	④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

اخفا کے امور	اقلاب کے امور
① حروفِ اخفا نکلوائیں اور مجموعے زبانی کرائیں۔	① حرفِ اقلاب بتائیں۔
② اخفا کا معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔	② اقلاب کے معنی اور علامات بتائیں اور ادائیگی درست کرائیں۔
③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔	③ مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے سے)۔
④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔	④ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں۔

میم ساکن کے امور

میم ساکن کے تین قواعد ہیں: (۱) ادغامِ شفوی (۲) اخفائے شفوی (۳) اظہارِ شفوی۔

اخفائے شفوی	ادغامِ شفوی	اظہارِ شفوی
① اخفائے شفوی کی علامات بتائیں	① ادغامِ شفوی کی علامات بتائیں	① اظہارِ شفوی کی علامات بتائیں
② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے)	② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے)	② مشقِ امثلہ (تقابلی طریقے)
③ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں	③ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں	③ قاعدہ کی تعبیر زبانی کرائیں

مد کے امور

مدِ منفصل	مدِ متصل	مدِ لازم
مدِ منفصل کی علامات بتائیں	مدِ متصل کی علامات بتائیں	مدِ لازم کی علامات بتائیں
مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ)	مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ)	مشقِ امثلہ (تقابلی طریقہ)
قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں

”را“ کے امور	الف لام قمری و شمسی کے امور	وقف کے امور
① پُر اور باریک کی علامات بتائیں	① الف لام قمری اور شمسی کی علامات بتائیں۔	وقف کا معنی اور علامت بتائیں
② مشقِ امثلہ مع صحت	② ہجے کا طریقہ سکھائیں	مشقِ امثلہ (ترتیبِ تلافی)
③ قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں	③ مشقِ امثلہ مع صحت۔ قاعدے کی تعبیر زبانی یاد نہ کرائیں	قاعدہ کی تعبیر زبانی یاد کرائیں